اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

DAILY ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۶ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار کا ناپاک طرزِ عمل اور ناپاک مقاصد

معاصر "انقلاب" احرار کی بے اصولی کا رونا روتا ہوا لکھتا ہے:۔

"نہ ان کا کوئی اصول ہے۔ نہ ان کا کوئی معین مسلک ہے۔ ان کا وظیفہ محض یہ ہے۔ کہ مسلمانوں میں انتشار پیدا ہو۔ ملت کی قوت میں اجتماع پیدا نہ ہوسکے۔ اور فرزندانِ توحید کے لئے عزت مندانہ دروازہ نہ کھلے۔ ہم نے غلط کار جماعتیں بھی دیکھی ہیں لیکن ایسے ناپاک طرزِ عمل اور ناپاک مقاصد والی جماعت آج تک نہیں دیکھی"

ہر سمجھدار۔ اور دردمند مسلمان کا احرار کے متعلق یہی خیال ہے۔ جو ایک لمبے تجربہ کے بعد قائم ہوا ہے۔ لیکن افسوس کہ یہ کلمۂ حق کہنے کی بہت تھوڑے لوگوں میں جرأت ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے۔ کہ احرار آئے دن کسی نہ کسی ڈھب سے مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنے۔ اور انہیں نقصان پہنچا کر ذاتی فوائد حاصل کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ اور ایک طرف سے مونہہ کی کھانے کے بعد دوسری طرف رُخ کر لیتے ہیں۔ اگر ان کی حقیقت پوری طرح تمام مسلمانوں پر واضح کر دی جائے اور بتا دیا جائے۔ کہ ان سے قطعاً کسی بھلائی اور خیر کی امید نہیں ہوسکتی۔ تو مسلمان بہت بڑی مصیبت اور آئے دن کے نقصانات سے بچ سکتے ہیں:۔

احرار نے آج تک نہ کسی اصل کی پابندی کی ہے۔ اور نہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کی ترکیب میں ہی بے اصولاپن داخل ہے۔ ان کی وہ پارٹی جو مختار کل بنی ہوئی ہے مذہبی لحاظ سے آپس میں سخت اختلاف رکھتی ہے۔ یعنی وہ شیعہ سُنی اور اہلحدیث وغیرہ عقائد کی معجون مرکب ہے۔ اور یہ فرقے ایک دوسرے کو کافر قرار دے چکے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے اس پارٹی کا دعوےٰ ہے۔ کہ حقیقی اسلام پر وہی عامل ہے۔ اور اسے حق حاصل ہے۔ کہ جسے چاہے۔ اسلام سے خارج کر دے۔ حتےٰ کہ اسلامی آبادی میں بھی شمار نہ ہونے دے:۔

یہ تو ہے مذہبی لحاظ سے احرار کا بے اصولاپن۔ اور سیاسی لحاظ سے بھی وہ قدم قدم پر اپنے بے اصول ہونے کا ثبوت پیش کرتے رہتے ہیں۔ ابھی چند ہی روز ہوئے امیر شریعت احرار جگہ جگہ مسلمانوں کو یہ تلقین کرتے پھر رہے تھے۔ کہ وہ کانگرس میں شریک ہو جائیں۔ کیونکہ کانگرس ہی ان کے تمام مصائب کا ازالہ کر سکتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں مسلمانوں کی کسی سیاسی پارٹی میں شرکت یا اس سے ہمدردی بہت بڑا جرم ہے۔ لیکن اب احرار خفیہ مجلسیں منعقد کر کے اس بات پر غور کر رہے ہیں۔ کہ انہیں کانگرس کی حمایت کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیئے۔ یا نہیں۔ کیونکہ کانگرس نے امرتسر کے ضمنی انتخاب میں احراری نمائندہ چودھری افضل حق کے مقابلہ میں ڈاکٹر کچلو صاحب کو اپنا نمائندہ قرار دے کر کھڑا کیا ہے گویا اگر کانگرس چودھری افضل حق کی حمایت کرتی (اور وہ بھی اس صورت میں کہ وہ کانگرس کی طرف سے کھڑے ہونے کے لئے تیار نہ تھے۔) تو کانگرس مسلمانوں کے لئے نہایت مفید اور فائدہ بخش تھی۔ لیکن اب جبکہ اس نے اپنا اور نمائندہ کھڑا کر دیا۔ وہ سخت نقصان رساں بن گئی:۔

اسی طرح احرار مسلم لیگ کے سخت دشمن ہیں۔ لیکن حال ہی میں مسلم لیگ کے ایک نمائندہ کو انتخاب میں کامیاب بنانے کی کوشش کر رہے ہیں

غرض احرار کا کیا بلحاظ مذہب اور کیا بلحاظ سیاست کوئی اصول نہیں ہے ان کے پیش نظر ذاتی خواہشیں ہیں جس ڈھنگ سے وہ پُورے ہوں۔ وُہی اختیار کر لیا جاتا ہے۔ ایسے بے اصول لوگوں کے پیچھے چل کر مسلمانوں نے جس قدر نقصانات اٹھائے ہیں۔ ان کے متعلق کچھ بتانے کی ضرورت نہیں۔ معاصر "انقلاب" کے یہ الفاظ بالکل حقیقت پر مبنی ہیں۔ کہ "ایسے ناپاک طرزِ عمل۔ اور ناپاک مقاصد والی جماعت آج تک نہیں دیکھی"!

کیا مسلمان اب بھی احرار کے دھوکہ میں آنے اور نقصانات سے بچنے کی کوشش نہ کریں گے؟ سابقہ تجربہ سے فائدہ نہ اٹھانا بہت بڑی غلطی ہے۔ اور مسلمان احرار کے متعلق اس غلطی کا کئی بار ارتکاب کر کے اس کا خمیازہ اٹھا چکے ہیں۔ امرتسر کا ضمنی انتخاب جس میں احرار کا ڈکٹیٹر پہلے ناکام ہونے کے باوجود اب کے پھر کھڑا ہوا ہے۔ اس بات کا ایک ثبوت پیش کرے گا۔ کہ مسلمان احرار کی حقیقت سے واقف ہو چکے ہیں۔ یا ابھی کچھ کسر باقی ہے:۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ سردرد علیل ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

حضرت مولوی شیر علی صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں دعائے صحت کی جائے۔ کئی دنوں کی سخت گرمی کے بعد آج تین بجے کے قریب خوب زور کی بارش ہوئی۔ الحمد للہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کو اطلاع

تعلیم الاسلام ہائی سکول انشاء اللہ ۱۴ ستمبر کو موسمی تعطیلات کے بعد کھل جائیگا طلباء کو چاہئیے کہ ایک روز قبل یہاں پہونچ جائیں۔ جو طلباء ریلوے کنسیشن منگوانا چاہیں۔ وہ حسب ذیل امور کے متعلق ۵ ستمبر ۱۹۳۹ء تک اطلاع بھجوادیں۔ اس تاریخ کے بعد آنے والی درخواست پر کوئی کارروائی نہیں کی جاسکے گی (۱) نام طالب علم (۲) جماعت فریق (۳) اندازاً عمر (۴) سٹیشن کا نام انگریزی میں (۵) جس سٹیشن سے روانہ ہونا ہو۔ وہ ریلوے کے کس ڈویژن میں ہے (۶) تاریخ روانگی (۷) پتہ جس پر کنسیشن بھجوایا جائے۔ (۸) کنسیشن کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم چار طالب علم مدرسہ ہائی کے ایک سٹیشن سے روانہ ہونے والے ہوں۔

انچارج تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا { (۱) سید حمید الدین احمد صاحب جمشید پور کی امتحان میں کامیابی کے لئے (۲) محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ (سندھ) اور بعض دیگر احباب کی ایک مقدمہ میں بریت کے لئے (۳) فضل الٰہی صاحب کنجاہ کے پوتے کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

دعائے مغفرت { فضل الٰہی صاحب کنجاہ کی والدہ جو مخلص احمدی خاتون تھیں فوت ہوگئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں

مہتہ عبد الخالق صاحب بغداد میں

برادر عبد اللہ آرسکاٹ صاحب خانقین سے لکھتے ہیں۔ مہتہ عبد الخالق صاحب جو مائننگ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے امریکہ جارہے ہیں ۱۸ اگست کو بصرہ پہونچے اور عبد الرحمٰن صاحب سے ملے۔ چند گھنٹوں کے بعد آپ بغداد روانہ ہوگئے۔ جہاں احباب جماعت نے ان کا استقبال کیا۔ وہاں آپ حاجی عبد اللطیف نور محمد صاحب کے مہمان رہے۔ مقامی اخبارات نے نمایاں طور پر ان کا ذکر کیا ایک اخبار نے فوٹو بھی شائع کیا۔ جس میں مہتہ صاحب ان کپوں کے پیچھے کھڑے ہیں جو انہوں نے سائیکل ریس میں مختلف اوقات میں حاصل کئے۔ بغداد سے ۲۱ اگست کو بیروت کے لئے روانہ ہوئے۔ وہاں سے ٹریسٹ ہوتے ہوئے لنڈن پہونچیں گے لنڈن میں بعض ضروری امور سرانجام دینے کے بعد آپ نیویارک روانہ ہوجائیں گے۔ جملہ احباب ان کی سلامتی اور شاندار کامیابی کے لئے دعا کریں ؛

صداقت احمدیت کے متعلق خدا تعالےٰ کی فعلی شہادت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۳۰ اگست۔ جماعت احمدیہ قادیان نے ۱۹ اگست تعلیم الاسلام ہائی سکول کے میدان میں نماز استسقاء ادا کی۔ مقامی امیر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نماز سے قبل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منالی تار ارسال کیا۔ کہ اس وقت استسقاء کے لئے نماز پڑھی جارہی ہے۔ حضور سے بھی دعا کی التجا ہے۔

اسی دن شام کو معلوم ہوا کہ ہندوؤں وغیرہ نے اس نماز کو ایک علامت قرار دیا ہے۔ اور وہ گویا امتحان کرنا چاہتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ احمدیوں کی دعا سنتا ہے یا نہیں۔ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے ۲۰ اگست کی رات کو زور کی بارش برسائی۔ میں نے اس واقعہ کی طرف الفضل ۲۳ اگست میں توجہ دلا کر ہندو بھائیوں سے خدائے سمیع الدعا کے ماننے کی اپیل کی۔ قادیان کے ہندوؤں وغیرہم نے سینکڑوں نشان دیکھے۔ مگر وہ ان سے اعراض کرتے رہے۔ قبولیت دعا کے اس تازہ واقعہ کے ایک دو روز بعد ہندوؤں نے جگ کیا اور پراتھنا کی۔ تا آئندہ بارش ان کی پرارتھنا کا نتیجہ قرار دی جاسکے۔ مگر اس کے بعد بارش نہ ہوئی۔ بلکہ جو بادل آسمان پر چھوٹے چھوٹے تھے وہ بھی غائب ہوگئے۔ پھر احرار نے ۲۶ اگست کو استسقاء کی نماز پڑھی۔ لیکن پھر وہی حال رہا۔ اور تین دن تک کوئی بارش نہ ہوئی ؛

۲۹ اگست کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ڈلہوزی سے دارالامان واپس تشریف لائے۔ تو حضور کے جو خدام سائیکلوں پر حضور کی پیشوائی کے لئے رجادہ کی نہر کے پل پر حاضر تھے ان میں خاکسار بھی تھا۔ حضور نے وہاں موٹر سے اتر کر ہر بھائی سے مصافحہ فرمایا۔ پھر مجھے مخاطب کرکے فرمایا اس جگہ تو بارش کا اثر باقی نہیں۔ آپ نے لکھا تھا۔ کہ بارش ہوگئی ہے۔ میں نے عرض کیا حضور اس وقت بارش ہوئی تھی۔ مگر بعد ازاں ہندوؤں نے جگ کیا۔ اور نشان رحمت کو مشتبہ کرنا چاہا۔ پھر ان کے بعد احرار نے نماز استسقاء پڑھ کر بارش کو مزید ملتوی کردیا۔ حضور نے فرمایا ان کی نماز پر تو آج تین دن ہوگئے ہیں۔ میں نے عرض کیا اب حضور تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے امید ہے کہ اپنے فضل کی بارش نازل فرمائے گا۔ حضور نے تبسم فرمایا اور میں نے چہرہ پر توجہ الی اللہ کا اثر محسوس کیا۔

ابھی اس واقعہ پر چوبیس گھنٹے نہیں گزرے۔ کیونکہ کل پانچ بجے یہ گفتگو ہوئی۔ اور آج ساڑھے تین بجے اللہ تعالےٰ کے فضل ورحم سے خوب زور کی بارش ہوئی۔ اللہ تعالےٰ اس بارش کو بابرکت بنائے۔ اور مزید فضل نازل فرمائے آمین ثم آمین

یہ واقعہ اپنی ساری تفصیل کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی قدرت اور سلسلہ احمدیہ کی صداقت کا زبردست ثبوت ہے۔ کاش ہمارے ہندو اور غیر احمدی بھائی غور کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت کس کی مقبولیت پر دلالت کررہی ہے۔ اور وہ اس زمانہ کے مامور پر ایمان لاکر نجات حاصل کریں ؛

خاکسار۔ ابو العطاء جالندھری

261

روایت سے کیا مراد ہے؟

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر راوی احباب کی توجہ کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہؓ نے جس اہتمام کے ساتھ آنحضور کا کلام سُنا۔ اور پھر شوق سے اس کی اشاعت کے لئے تمام ممالک میں پھیل گئے۔ اس کی نظیر صفحۂ ہستی پر تلاش کرنا بالکل ناممکن ہے۔ حضرت ابوذر غفاریؓ کے متعلق بخاری شریف میں آتا ہے۔ کہ ان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کلماتِ مبارکہ دوسروں تک پہونچانے کی اس قدر تڑپ تھی۔ کہ باوجود اس کے کہ حکومت کی طرف سے بعض صحابہؓ کو روایت حدیث کی ممانعت تھی۔ مگر وہ برسرِعام فرمایا کرتے تھے۔ کہ:۔

"اگر تم لوگ میری گردن پر تلوار رکھ دو۔ اور مجھے معلوم ہو۔ کہ ایک کلمہ بھی جسے مَیں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سُنا ہے۔ سُنا سکوں گا۔ تو قبل اس کے کہ تلوار اپنا کام کرے۔ میں اس کو سُنا دُونگا!!"

آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صحابۂ کرامؓ کی زندگیوں میں اس قدر انقلاب عظیم پیدا کر دیا تھا۔ کہ وہ آپکے ہر فعل ہر حرکت۔ اور ہر ادا کی نقل کرنا اپنے لئے سعادتِ دارین سمجھتے تھے۔ حضرت حسن بصری فرماتے ہیں۔ ایک بار حضرت ابوہریرہ رضؓ بیمار ہو گئے۔ ہم ان کی عیادت کے لئے گئے۔ جب ہجوم کی وجہ سے جگہ نہ رہی۔ تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے۔ اور فرمایا:۔

"ایک دن ہم لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوئے آپ لیٹے ہُوئے تھے۔ لوگوں کی کثرت اور جگہ کی تنگی کو دیکھ کر آپ نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے۔ اور فرمایا۔ کہ میرے بعد تمہارے پاس لوگ تحصیل علم کے لئے آئیں گے ان کو مرحبا کہنا۔ اور ان کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا۔ اور انہیں علم سکھانا"۔ (سنن ابن ماجہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہؓ کرام بھی واٰخرین منھم کے لحاظ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابۂ کرامؓ کے مثیل ہیں۔ اس لئے ان کا بھی فرض ہے۔ کہ جو باتیں انہوں نے حضرت اقدس سے سُنی ہیں۔ انہیں ایک مقدس فرض سمجھ کر محبت سے دوسروں تک پہونچانے میں ہمہ تن مصروف ہو جائیں۔ اور جس طرح صحابۂ کرام دوسرے صحابہ سے مل مل کر اپنی یادداشتوں کو تازہ کیا کرتے تھے۔ یہ بھی جہاں دو اکٹھے ہوں۔ ایک دوسرے کے سامنے حضرت اقدس کی پاک باتوں کا تذکرہ کیا کریں۔ تا یہ مقدس علم ہر وقت ان کے سینوں میں تازہ رہے ؎

ابھی تک یہ سوال احباب کی طرف سے متواتر دریافت کیا جا رہا ہے۔ کہ روایات میں کون کون سی باتیں بیان کی جا سکتی ہیں۔ گو مجمل طور پر بارہا بتایا جا چکا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام اقوال۔ افعال۔ نیز دُوسرے صحابہ کے بھی تمام وُہ اعمال اس میں شامل ہیں۔ جو انہوں نے آپ کے سامنے کئے۔ اور آپ نے ان کو قائم و برقرار رکھا۔ مگر آج ذرا تفصیل سے اس سوال کا جواب دیا جاتا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ ان باتوں کو نوٹ کرلیں اور جہاں تک ممکن ہو۔ جلد از جلد ان کے مطابق روایات قلم بند کر کے ارسال فرمائیں ؎

آپ کا حلیہ مبارک۔ آپ کا لباس غذا اور مکان۔ اخلاق۔ عادات۔ مواعظ آپ کا اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ سلوک۔ رشتہ داروں کے ساتھ سلوک ملازموں کے ساتھ سلوک۔ والدین کی عزت کرنا۔ اولاد کا اکرام۔ پرورش یتامیٰ ہمسائیوں کے ساتھ برتاؤ۔ احباب سے محبت اور ان کی اعانت۔ ان کے رنج و راحت میں شرکت۔ خندہ پیشانی سے پیش آنا۔ حسن ظنی۔ فرق مراتب کا لحاظ۔ ادائے قرض کا خیال۔ تیمارداری۔ عزاداری۔ معاوضہ خدمت۔ ہدیہ قبول کرنا۔ قرضداروں کو مہلت دینا۔ دوسروں کی جانب سے قرض ادا کرنا۔ وصیت کو پورا کرنا۔ عورتوں کی عزت کا قیام۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید۔ عورتوں کا مہر ادا کرنا۔ آپ کا زہد و تقوےٰ۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا۔ آپ کا مذہبی۔ اخلاقی اور علمی اثر۔ آپ کی قوتِ قدسیہ کا اثر۔ آپ کا علم۔ مہمان نوازی۔ جُرأت و شجاعت غیرت و حمیت۔ تحفظ و عزت۔ صداقت۔ امانت۔ دیانت۔ صبر و ثبات۔ خاکساری عفو۔ شکر الٰہی۔ شرم و حیا۔ طہارت و نظافت۔ خوش طبعی۔ راز داری۔ مخلوق الٰہی پر شفقت۔ آپ کی عبادت۔ ذکر الٰہی۔ تسبیح و تحلیل۔ قرآن کریم و احادیث سے محبت۔ اللہ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے لئے غیرت۔ قرآن و حدیث کی تفسیر۔ معاہدہ کو پورا کرنا۔ پنجوقتہ نماز۔ جمعہ۔ عیدین۔ رمضان۔ تہجد۔ صدقہ عید الفطر و الاضحیہ۔ عام صدقہ و خیرات میں آپ کا معمول۔ نکاح۔ طلاق۔ وراثت وغیرہ کے بارے میں آپ کا کوئی ارشاد۔ آئندہ زمانہ کے متعلق کوئی پیشگوئی۔ قرآن کریم کی آیتوں میں تطبیق۔ احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی اختلاف کا ازالہ۔ فقہ کے کسی مسئلہ پر روشنی۔ کسی جھگڑے کا تصفیہ۔ آپ کا کھانا۔ پینا۔ اٹھنا بیٹھنا سونا۔ جاگنا۔ سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ قیام کرنا حجامت بنوانا۔ پیشاب پاخانہ جانا۔ غرض کہ ہر ایک نقل و حرکت۔ آپ کے خطوط۔ آپ کی تحریرات۔ آپ کی ابتدائی زندگی کے متعلق دُشمنوں کی شہادت آپ کی زندگی میں قادیان آنے والے احمدی اور غیر احمدی احباب پر آپ کا اثر۔ آپ کے صحابہ رضؓ کی فدائیت۔ آپ کے کسی صحابی کا ایسا عمل جسے آپ خود نہ کرتے ہوں مگر منع بھی نہ فرمایا ہو۔ آپ کا لوگوں سے خطاب کرنے کا طریقہ۔ آپ کی اشاعتِ اسلام کے لئے تڑپ۔ صحابۂ کرام۔ اور اولیائے اسلام کا ذکر۔ آپ کے صحابہ کرام کا آپ کی مجلس میں بیٹھنے کا طریق۔ آپ کی آواز پر لبیک کہنے کا نظارہ۔ آپ کی عزت و آبرو کے لئے اپنی جانوں تک قربان کرنے کی رُوح۔ ادنےٰ ادنےٰ امُور میں آپ کی رضامندی کا خیال۔ آپ کے اہلِ بیت کی عزت۔ آپ کا تلاوتِ قرآن کریم کرنا۔ ذکرِ الٰہی اور تسبیح و تہلیل میں مشغول ہونا۔ موجودہ ایجادات فونوگراف۔ ہارمونیم۔ تھیئیٹر۔ سنیما۔ کھیل تماشہ وغیرہ کے متعلق آپ کا کوئی ارشاد۔ آپ کا الہامات اور خوابوں کا بیان کرنا۔ دُوسروں کی رویا دیکھ کر تعبیر بتلانا۔ مسلمانوں کی ہدایت کے لئے تڑپ۔ ہندوؤں۔ سکھوں عیسائیوں اور یہودیوں وغیرہ کل اقوام عالم کی اصلاح کے لئے تڑپ اور دُعائیں۔ بچوں کو اسلامی تعلیم پر عمل کرنے کی تاکید۔ بچوں کے اخلاق سنوارنے کے لئے نرمی یا سختی کا برتاؤ کرنا۔ بچوں کے لئے دُعائیں کرنا۔ اپنی جماعت کی رُوحانی۔ علمی۔ اخلاقی۔ سیاسی۔ اور معاشرتی ترقی کے لئے پاک خواہشات اور دُعائیں ؎

خاکسار عبدالقادر
کارکن نظارت تالیف و تصنیف قادیان

ستارہ نسر الطائر کے متعلق

ایک ضروری گزارش پر نظر

اخبار الفضل ۶ ۱۰؍ اگست میں ایک مضمون "ستارہ نسر الطائر" کے عنوان کے ماتحت شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد پھر نسر الطائر کے متعلق ۲۳؍ اگست کے اخبار الفضل میں مضمون شائع ہوا۔ یہ مضمون چودھری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپٹن کا ہے۔ جنہوں نے اپنی اس قابلیت سے بھی تعارف کرا کے مضمون فرمایا۔ کہ وہ علم ہیئت اور نجوم میں بھی کافی دسترس اور مہارت رکھتے ہیں۔ میں ان کے پہلے مضمون کے متعلق ایک مضمون الفضل کو بھیج چکا ہوں جس میں علاوہ تحقیقی پہلو کے بعض استفسارات کو بھی پیش کیا ہے جب ان کا دوسرا مضمون میں نے پڑھا تو کئی باتوں کے متعلق مجھے محسوس ہوا کہ کچھ عرض کروں۔ لیکن بعض کی نسبت میں اپنے پہلے مضمون میں کسی قدر لکھ چکا ہوں۔ اس وقت صرف ایک امر کے متعلق عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اور وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) چودھری صاحب کے دونوں مضمونوں میں ان کا محولہ یہ فقرہ کہ "اس زمانہ میں نسر الطائر برج جدی میں ہے" مجھے بہت ہی کھٹکتا ہے۔ اور بار بار تعجب ہوتا ہے۔ کہ چودھری صاحب اس فقرہ کا مطلب کیوں نہ سمجھ سکے۔ انہوں نے چودھری صاحب اپنے اس مضمون کے آخر میں جو ۲۳ اگست کے الفضل میں شائع ہوا تحریر فرماتے ہیں "برج جدی میں نظر غور ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج کل اس میں قدر اول کا کوئی ستارہ موجود نہیں جسے نسر الطائر کا نام دیا جاسکے۔ اس شاہدہ سے اس نظریہ کی بخوبی تردید ہوگئی کہ اس زمانہ میں نسر طائر ستارہ برج جدی میں ہے۔" مگر چودھری صاحب مکرم جس فقرہ کی آپ نے تردید فرمائی ہے۔ وہ فقرہ نہ تو میرا ہے۔ اور نہ ہی میں نے اس موجودہ زمانہ میں جس میں آپ مریخ کو برج جدی میں اور کبھی برج راسی میں شاہدہ فرما رہے ہیں۔ اس موجودہ شاہدہ کے لحاظ سے اس فقرہ کو اپنی طرف سے پیش کیا۔ مکرم چودھری صاحب آپ نے اس فقرہ کو میرے مضمون "فلسفہ مسائل حج" کے سلسلہ کلام سے نقل کیا ہے۔ جاؤ پھر اس کا مطالعہ کر کے دیکھو۔ تا آپ کو معلوم ہوسکے۔ کہ یہ فقرہ محولہ اس پرانی تاریخی کتاب کا ہے۔ جس کا مورخ اپنے دور کے پہلے زمانہ کا واقعہ نسر الطائر کے برج جدی میں ہونے کا بتلا رہا ہے جسے چودھری صاحب آپ اپنے اس موجودہ زمانہ پر چسپاں فرما کر آج کے اپنے شاہدہ سے اس فقرہ محولہ کی جو پہلے کسی دور کے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے تردید فرما رہے ہیں۔ جو محض غلط فہمی کا نتیجہ ہے۔ اب اس کے متعلق بجز کلمہ استرجاع اور کیا اظہار ہو سے

مرا خواندی و خود بدام آمدی
نظر پختہ تر کن کہ خام آمدی

خاکسار ابوالبرکات غلام رسول راجیکی
نزیل کوئٹہ

چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کیلئے

احباب و عہدداران جماعت کی ذمہ داری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس دفعہ چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک بہت عرصہ پہلے جماعتوں میں بھجوائی گئی تھی تا سہولت سے اس چندہ کی وصولی کر لی جائے۔ لیکن ابھی تک احباب و عہدہ داران جماعت نے اس کے متعلق پوری توجہ نہیں کی۔

ماہ اگست قریب الاختتام ہے۔ ماہ ستمبر سے انتظامات جلسہ سالانہ شروع ہوجاتے ہیں۔ اور جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ آئندہ جلسہ سالانہ خلافت جوبلی کا بھی جلسہ ہونا ہے جس کی وجہ سے یہ جلسہ انشاء اللہ العزیز غیر معمولی طور پر بارونق ہوگا۔ اور اسی نسبت سے اخراجات بھی زیادہ ہوں گے۔ اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت کو اس دفعہ چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت کا سمجھنا کوئی مشکل نہیں ہے۔ لیکن اب تک جو کوشش ظاہر ہوئی ہے وہ کچھ زیادہ امید افزا نہیں ہے۔ کیونکہ آخر اگست تک مطلوبہ رقم (تیس ہزار روپیہ) کا کم از کم ایک چوتھائی وصول ہو جانے کی بجائے اب تک صرف قریباً دو ہزار روپیہ وصول ہوا ہے۔

لہذا احباب و عہدہ داران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی فراہمی کے لئے اپنی کوششوں کو بہت زیادہ مضبوط اور منظم کریں۔ اور ماہ ستمبر میں مطلوبہ رقم کا کم از کم نصف وصول کر کے بھیج دیں۔ اور باقی نصف آخر نومبر تک بھجوا دیں۔ گویا آخر نومبر تک جلسہ سالانہ کے لئے مطلوبہ رقم (تیس ہزار روپیہ) پوری ہو جانی چاہیئے۔

احباب کو معلوم ہے کہ گزشتہ سال سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دیگر لازمی چندوں کی طرح چندہ جلسہ سالانہ کو بھی لازمی قرار دے دیا ہے۔ اس لئے اس چندہ کی وصولی بھی دیگر لازمی چندوں کی طرح کی جائے۔ اور جب تک ہر ایک احمدی سے مطابق شرح منظور فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ایک ماہ کی آمد پر ۱۰ فی صدی شرح سے وصول نہ کی جائے گی۔ تب تک مطلوبہ رقم پوری نہ ہوسکے گی۔

نیز اس چندے کے متعلق نگہداشت رکھنے کے لئے مرکز سے فارم چندہ جلسہ سالانہ بھجوائے گئے تھے تا اس میں ہر ایک احمدی کا وعدہ چندہ جلسہ سالانہ درج کر کے واپس بھیجا جائے۔ یہ فہرست آخر جولائی ۱۹۳۹ء تک واپس آجانی چاہیئے تھی۔ لیکن ابھی تک بہت سی جماعتوں سے وعدوں کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ضروری ہے کہ ان فہرستوں کو بھی جلد مکمل کر کے واپس بھجوایا جائے۔

ناظر بیت المال قادیان

۷ ستمبر تک داخل ہونیوالا چندہ ۱۵ اگست کی میعاد کے اندر سمجھا جائیگا۔

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والوں کو معلوم ہوگیا ہوگا۔ کہ جو دوست تحریک جدید کا چندہ ستمبر کے پہلے ہفتہ مرکز میں پہنچا دینگے انکی ادائیگی ۱۵ اگست کی میعاد کے اندر سمجھی جائے گی۔ جماعت کے کارکنوں اور افراد کو پوری توجہ سے ۷ ستمبر کی شام تک اپنا روپیہ تحریک جدید کے خزانہ میں داخل کرا دینا چاہیئے۔ بہت سے دوست ہیں جنہوں نے اپنی خاص ضروریات کو پس پشت ڈالتے ہوئے تحریک جدید کا چندہ ادا کردیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ چنانچہ ڈاکٹر طفیل محمد خان صاحب ویٹرنری انسپکٹر مونہ ڈپو سے ۲۷ روپے کی رقم بھیجتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ اس وقت بوجہ خانگی ضروریات نہایت مجبور تھا۔ اور ارادہ یہ تھا کہ وعدہ کی رقم انشاء اللہ اکتوبر نومبر میں ادا کر دوں گا۔ مگر ... حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات نے مجھے مجبور کردیا۔ کہ میں اپنی خانگی ضروریات کو نظر انداز کر دوں۔ اور تحریک جدید کی ادائیگی کو مقدم کرلوں۔ پس یہ چندہ میرا اور میری اہلیہ کا ہے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اہم ملکی حالات اور واقعات

چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب محکمہ سپلائی کے انچارج مقرر ہوئے

شملہ سے ۲۸ اگست کی خبر ہے کہ جنگی ضروریات کے سلسلہ میں گذشتہ ہفتہ جو محکمہ سپلائی قائم کیا گیا ہے۔ اس کا چارج آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کے حوالے کیا گیا ہے۔ کیونکہ جب سے سپلائی آفیسر کمیٹی قائم ہوئی ہے۔ آپ اس کے چیئرمین رہے ہیں۔ جب یہ کمیٹی قائم ہوئی تھی اس وقت آپ کامرس ممبر تھے اب لاممبر ہیں اس عہدہ کے فرائض ادا کرنے کے ساتھ ہی آپ اس نہائت اہم محکمہ کی نگرانی بھی فرمائیں گے۔ اس محکمہ کی تنظیم کا کام ڈائرکٹر جنرل کریں گے۔ اور اس عہدہ پہ مسٹر وڈ کامرس سیکرٹری کو تعینات کیا گیا ہے۔

فضائی حملہ سے محفوظ رہنے کے انتظامات

شملہ سے ۲۹ اگست کی خبر ہے۔ کہ خطرہ جنگ کے پیش نظر حکومت ہند نہایت مستعدی کے ساتھ احتیاطی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ چنانچہ برطانوی ہند کے ہر حصہ پر رات کے وقت طیاروں کی پرواز ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ اور اس کے لئے ایک پروانہ راہداری حاصل کرنا ضروری قرار دے دیا گیا ہے۔ نیز اعلان کر دیا گیا ہے کہ پروانہ حاصل کرنے کے بعد پرواز کرنے والے طیارہ کا فرض ہوگا۔ کہ اشارہ پاتے ہی فوراً نیچے اتر آئے۔ ورنہ گولی مار کر نیچے اتار لیا جائے گا۔ کراچی۔ بمبئی مدراس اور کلکتہ کی بندرگاہوں کو ممنوعہ علاقے قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ بغیر پروانہ حاصل کئے وہاں پرواز خلاف قانون ہے۔ اور ان علاقوں میں پچاس پچاس میل تک پرواز کرنے والے طیاروں کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ تین ہزار فٹ کی بلندی سے اوپر۔ اور پانسو فیٹ سے نیچے پرواز نہ کریں۔ کسی طیارہ کو اجازت نہ ہوگی۔ کہ برطانوی ہند سے باہر جائے۔ اور نہ ہی باہر سے کسی طیارہ کو برطانوی ہند کی حدود میں داخلہ کی اجازت ہے اور سندھ میں فضائی حملوں کے دفاع کے لئے ایک خاص افسر مقرر کیا گیا ہے پبلک کو بچاؤ کی تدابیر کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ میونسپل اور تجارتی اداروں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے عملہ کو تعلیم دینے کا انتظام خود کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اردو ہندو مسلمانوں کا مشترکہ ورثہ ہے

سری نگر کی ایک اطلاع سے پایا جاتا ہے۔ کہ وہاں ۱۵ اگست کو ایس۔ پی کالج ہال میں بزم اردو کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت رائٹ آنریبل سر تیج بہادر سپرو نے کی۔ آپ نے صدارتی تقریر میں کہا۔ کہ آجکل زبان کے بارہ میں ہندوستانیوں میں بہت اختلاف رونما ہو رہا ہے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ہندوستان کی مشترکہ زبان اردو ہی ہے۔ یہی ایک زبان ہے جو تمام ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ کہنا صحیح نہیں کہ یہ مسلمانوں کی زبان ہے۔ بلکہ اگر مسلمان خود ایسا دعوے کریں۔ تو بھی میں اسے نہیں مان سکتا۔ اس زبان کی تعمیر میں ہندو مسلمان دونوں کا حصہ ہے۔ اور ہندوؤں کے لئے بھی اس سے نفرت کی کوئی وجہ نہیں۔ یہ زبان دونوں قوموں کا مشترکہ ورثہ ہے۔ یہ زبان ایک ایسا رشتہ ہے۔ جو دونوں قوموں کو باہم جوڑتا ہے۔ اور اس رشتہ کو توڑنا میرے نزدیک گناہ ہے۔ میں ایک ہندو کی حیثیت میں بلا تامل کہتا ہوں۔ کہ ہماری زبان اردو ہے۔ یہ "ہندوستانی" کی جو نئی اصطلاح رائج ہوئی ہے۔ یہ میری سمجھ سے بالا ہے۔ "ہندوستانی" دراصل کوئی زبان نہیں اس اصطلاح نے ہماری زبان کے مسئلہ میں خواہ مخواہ کی مشکلات پیدا کر دی ہیں۔ ہاں اگر اس "ہندوستانی" سے مراد وہ زبان ہے۔ جو آج سے پچاس سال قبل دہلی میں بولی جاتی تھی اور آج بھی وہاں رائج ہے۔ تو میں اسے تسلیم کرتا ہوں۔ کہ ہندو کی زبان یہی ہے۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اس زبان میں بے شمار الفاظ فارسی۔ عربی یا سنسکرت کے ہیں۔ لیکن اب اس کا جزو بن چکے ہیں۔ اور اب ان کو اس سے خارج کرنے کی کوشش کرنا سخت نامعقول بات ہے۔ اسی طرح یہ بھی معقولیت سے بعید ہے۔ کہ دیگر زبانوں کے نئے الفاظ اب اردو میں داخل کرنے کی کوشش کی جائے۔

گاندھی جی اور متوقع جنگ

واردھا سے ۲۹ اگست کو گاندھی جی نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ لنڈن سے مجھے ایک یوروپین لیڈی نے تار دیا ہے۔ کہ اس وقت دنیا آپ کی راہنمائی کی منتظر ہے۔ آگے آئیے۔ ایک اور لیڈی نے یہ تار دیا ہے۔ کہ برائے خدا اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔ اور تمام حکمرانوں اور فوجوں پر واضح کر دیں۔ کہ معقولیت جبر اور طاقت سے افضل ہے۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ جنگ یا صلح کا فیصلہ جن لوگوں کے اختیار میں ہے۔ ان پر میری رائے کا کچھ اثر نہیں ہو سکتا۔ مغرب میں بے شک بعض لوگ ایسے ہیں۔ جو میری بات کو کچھ وزن دیتے ہیں۔ لیکن مجھے خود اعتمادی حاصل نہیں۔ اور مجھے یقین نہیں آتا۔ کہ میری بات امن کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ اس لئے میں اس ضمن میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ صرف دل میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالے دنیا کو جنگ کی مصیبت سے بچائے۔ کیونکہ متوقع جنگ کی ہلاکت آفرینی کا اثر تمام دنیا پر پڑے گا۔ میری تو یہ حالت ہے۔ کہ اگر مجھے ہندوستان کی آزادی تشدد سے مل سکے۔ تو میں اسے ہرگز نہ لوں۔ میری دلی خواہش ہے۔ کہ ہٹلر صدر روزویلٹ کی اپیل عملاً منظور کرے۔ اور اپنے مطالبات کو ایک ثالث کے سپرد کر دے۔ جس کے انتخاب میں اس کی رائے کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔

ساہوکارہ کا ایک نیا طریق

گو سادہ لوح کسانوں اور حاجت مند زمینداروں کو ساہوکاروں کی بد دیانتی۔ اور فریب کاری سے بچانے کے لئے صوبجاتی حکومتوں نے کئی قوانین بنا دیئے ہیں۔ لیکن ساہوکار بھی خون چوسنے کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا کر ہی لیتے ہیں۔ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ فیروزپور جھرکہ۔ پلول۔ بلب گڑھ۔ اور علاقہ میوات میں ساہوکاروں نے قرضہ دینے۔ اور پھر کئی گنا وصول کرنے کے لئے ایک نیا طریق ایجاد کیا ہے۔ جسے ان علاقوں میں "رہٹی" کہا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ ساہوکار قرضہ دیتے وقت کوئی تحریر وغیرہ نہیں لیتا۔ بلکہ محض کسی معتبر اور صاحب حیثیت شخص کی ضمانت پر روپیہ دے دیتا ہے۔ اگر وہ دس روپے دیتا ہے۔ تو مقروض کا فرض ہوتا ہے کہ ایک ایک روپیہ کی بارہ اقساط ادا کرے۔ گویا دس کے بارہ روپے ایک سال میں بآسانی بن جاتے ہیں۔ لیکن اگر وہ کوئی قسط ادا نہ کر سکے۔ تو پھر اگلے مہینہ مقررہ قسط کے علاوہ اسے ایک روپیہ بطور سود زائد دینا پڑتا ہے۔ اور اس صورت میں مقروض کو ہر دوسرے مہینے تین روپے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اس طرح ایک ساہوکار سو روپیہ قرض دے کر سال بھر میں ۱۸۱ روپے وصول کر سکتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ دس روپیہ دے کر مقروض چھ ماہ تک دو روپیہ ماہوار ادا کرتا ہے۔ اور اس صورت میں قسط ادا نہ کرنے والے کو ایک سو روپیہ کے عوض ۲۶۲ روپیہ ادا کرنے پڑتے ہیں۔ سرکاری اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ ان علاقوں میں سادہ لوح دیہاتی کثرت سے اس جال میں پھنس رہے ہیں۔

فرنگی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ہٹلر کے جواب پر آئندہ امن کا انحصار

لنڈن سے ۲۹ راگست کی خبر ہے۔ کہ آج پارلیمنٹ میں مسٹر چیمبرلین نے ایک اہم تقریر کی جس میں کہا کہ ۲۴ راگست کے بعد صورت حالات میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور گو اس وقت تک کوئی مصیبت نازل نہیں ہوئی۔ لیکن خطرہ بھی دور نہیں ہوا۔ اور حکومت کی پالیسی میں بھی کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی ۲۶ کی صبح کو برطانوی سفیر مقیم لنڈن یہاں آئے۔ اور ہٹلر کا ایک پیغام لائے۔ کابینہ نے کامل سوچ بچار کے بعد اس کا جواب ارسال کر دیا ہے۔ پیغام اور اس کے جواب کی تفصیل ہاؤس کے سامنے ابھی بیان کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ یہ وقت بے حد نازک ہے اور ذرا سی بے احتیاطی معاملات کو خراب کر سکتی ہے۔ ہاں میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ ہٹلر نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ وہ برطانیہ کے ساتھ دیرپا اور مضبوط تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ اس نے پولینڈ کے ضمن میں اپنے عزائم کے متعلق بھی ہمیں بےخبر نہیں رکھا۔ ہم نے لکھ دیا ہے کہ برطانیہ بھی جرمنی سے دوستانہ تعلقات کا آرزو مند ہے اور وقت آنے پر اس کا عملی ثبوت بھی پیش کرے گا۔ لیکن پولینڈ کے ساتھ جو معاہدہ ہو چکا ہے۔ اس پر بہرحال عمل کیا جائے گا۔ اس وقت ہم ہٹلر کے جواب کے منتظر ہیں۔ اور اسی جواب پر آئندہ امن عالم کا انحصار ہے۔ آپ نے جنگی تیاریوں کا بھی ذکر کیا۔ اور کہا کہ برطانیہ کی بحری۔ بری اور ہوائی فوج ایک لمحہ کے نوٹس پر جنگ میں کودنے کے لئے تیار ہے۔ دفاعی پروگرام پر نہایت سختی سے عمل ہو رہا ہے ہسپتالوں میں ہنگامی حالات کے وقت زخمیوں کے علاج کا مکمل انتظام کر دیا گیا ہے۔ اور اس میں توسیع کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔

وزیر اعظم کی تقریر کے بعد مختلف پارٹیوں کے لیڈروں نے تقریریں کیں۔ اور کہا کہ ہم نے محسوس کر لیا ہے۔ کہ اس وقت جبکہ ملک پر جنگ کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ پارٹی بازی کا جذبہ ختم ہو جانا چاہیئے۔ اس لئے ہم حکومت کو کامل تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے خطرہ سے مختلف ممالک میں افراتفری

لنڈن سے ۲۹ راگست کی خبر ہے۔ کہ سر نیول ہینڈرسن نے حکومت برطانیہ کا جواب ہٹلر کو پہنچا دیا ہے۔ دونوں میں قریباً ڈیڑھ گھنٹہ بات چیت ہوتی رہی۔ اس ملاقات سے قبل اور بعد برطانوی سفیر نے فرانسیسی سفیر سے بھی ملاقات کی۔ لنڈن میں خطرہ کے وقت شہر سے عورتوں اور بچوں کو نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچانے کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے۔ چونکہ انڈیا آفس کو بھی خطرہ درپیش ہے۔ اس لئے رعیت کی بوریوں سے اس کی محافظت کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ انگلستان اور اطالیہ کے مابین ٹیلیفون پر گفتگو ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔ پیرس سے ۲۹ راگست کی خبر ہے کہ فرانس نے تمام نواحی ممالک سے ٹیلیفون اور تار کا سلسلہ قطع کر دیا ہے۔ شہر میں بروقت ضرورت کامل تاریکی پیدا کرنے اور بچوں و عورتوں کو محفوظ مقامات پر لے جانے کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ اٹلی۔ سپین اور جرمنی کے باشندوں کو فرانس سے نکل جانے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ ٹیلیفون کے بیرونی کال بند کر دیئے گئے ہیں۔ اور اندرون ملک میں بھی صرف فرانسیسی زبان میں اجازت ہے۔ کوڈ تاروں کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اور غیر ملکی تار پولیس کی اجازت کے بغیر نہیں دیئے جا سکتے۔ سوئٹزرلینڈ کی تمام سرحدات مسدود کر دی گئی ہیں۔ اور ایک لاکھ فوج حفاظت سرحد کے لئے تعینات کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ رسل و رسائل اور

آمد و رفت کے تمام سلسلے قطع کر دیئے گئے ہیں۔ حتیٰ کہ دیگر ممالک سے ریلوں کی آمد بھی رک گئی ہے۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم نے اپنے ملک کی غیر جانبداری کا اعلان کر دیا ہے۔ وارسا سے ۲۹ راگست کی خبر ہے۔ کہ دو جرمن ایک ریلوے سٹیشن پر ایک ٹرنک چھوڑ کر چلے گئے جس میں دو بم تھے۔ جو مقررہ وقت پر پھٹے اور ۱۸ پول ہلاک اور ۳۹ مجروح ہوئے۔ دونو جرمن گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ روم سے ۲۹ راگست کی خبر ہے کہ حکومت نے سڑکوں پر پرائیویٹ کاروں کی آمد و رفت بند کر دی ہے۔ برطانوی جواب سے ہٹلر نے مسولینی کو آگاہ کر دیا ہے۔ اور اس نے اپنی رائے بھی اسے دیدی ہے۔ برلن کے براڈکاسٹنگ سٹیشن سے ۲۹ راگست کی شب کو اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہٹلر نے اپنا جواب برطانوی سفیر کے حوالہ کر دیا ہے۔ حکومت بلجیم نے موٹر کاریں۔ موٹر سائیکلیں۔ سائیکل اور ان کے پرزے بجلی اور ریڈیو کا سامان۔ تانبا۔ نیلا تھوتھا۔ ٹین۔ بوریاں۔ مکھن پیٹرول وغیرہ اشیاء کی برآمد ممنوع قرار دیدی ہے۔ واشنگٹن سے ۲۹ راگست کی اطلاع ہے کہ کانگرس کے گذشتہ اجلاس کے موقعہ پر جو لوگ قانون غیر جانبداری کے خلاف تھے۔ اب انہوں نے ایک پریس انٹرویو میں کہا ہے۔ کہ چونکہ حالات بدل گئے ہیں۔ اس لئے اگر یہ قانون نافذ کیا گیا۔ تو ہم ضرور اس کی تائید کریں گے۔

مصر میں غیر ملکی عورتوں سے شادی پر پابندی

قاہرہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ آج کل مصر میں یورپین کی بالخصوص کڑی نگرانی کی جاتی ہے۔ جو غیر ملکی عورتیں مصر میں رہنا چاہتی ہیں۔ وہ اس خیال سے کہ حکومت کسی وقت انہیں نکال نہ دے۔ ملکی حقوق حاصل کرنے کے لئے مصریوں سے شادیاں کر لیتی ہیں۔ لیکن شادی کے لئے وہ عموماً ایسے غریب لوگوں کو منتخب کرتی ہیں۔ جو لالچ میں آ کر ان سے نکاح کریں۔ اور جب وہ مراعات کی مستحق قرار پا جائیں۔ تو چند روز بعد طلاق دیدے۔ حکومت نے اس صورت حالات اور اس سے پیدا ہونے والے نتائج پر غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایسی تمام شادیوں کو ممنوع قرار دیا جائے اور محکمہ شرعیہ کو حکم دیا ہے۔ کہ کسی غیر مصری عورت کا نکاح مصری مرد کے ساتھ اس وقت تک رجسٹر نہ کیا جائے۔ جب تک کہ وزارت خارجہ اس بات کا اطمینان کر کے کہ وہ عورت صحیح طور پر مصری بن کر یہاں رہنا چاہتی ہے۔ اس کی تصدیق نہ کر دے۔

حبشہ میں اطالوی مشکلات

لنڈن کے اخبارات میں آج کل حبشہ میں اٹلی کی مشکلات پر بحث ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہاں مسولینی کی تمام سکیمیں قریباً ناکام ہو چکی ہیں۔ جنرل گرٹزیانی کی جگہ اب ڈیوک ڈی ردسٹا کو وہاں کا وائسرائے بنایا جا رہا ہے۔ تمام ملک میں بغاوت تیز ہو رہی ہے۔ تجارتی قافلوں کے لئے ناممکن ہے کہ فوجی حفاظت کے بغیر سفر کر سکیں۔ گراں بہا مصارف کے باوجود لوگ فضائی سفر کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ ہر طرف بد امنی کا دور دورہ ہے۔ اطالوی کوئی تعمیری پروگرام مرتب کر کے عملی جدوجہد شروع کرتے ہیں۔ تو حبشی اچانک حملہ کر کے سب کچھ درہم برہم کر دیتے ہیں۔ ادیس آبابا کے سوا ملک میں اور کسی جگہ بھی حکومت کا انتظام نہیں۔ حکومت اٹلی نے ہزاروں لوگوں کو بلا کر یہاں آباد کیا۔ انہیں کاشتکاری کے لئے زمینیں دیں۔ بہت سی مراعات عطا کیں۔ لیکن پھر بھی کامیابی نہیں ہوئی۔ وہ لوگ بے حد مایوس ہو کر کاروبار ترک کر رہے ہیں کیونکہ ایک طرف تو حبشیوں کے حملوں کی مصیبت ہے اور دوسری طرف آب و ہوا موافق نہیں اس وقت حکومت اٹلی نے یہاں دو لاکھ فوج رکھی ہوئی ہے۔ جس کا خرچ میزانیہ پر بہت بڑا بار ہے۔ لیکن اتنا خرچ کرنے کے باوجود یہاں سے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اہل الرائے کا خیال ہے۔ کہ حبشہ اٹلی کی تباہی اور بربادی کا موجب ہوگا۔

263

بنگال پراونشل انجمن احمدیہ کی سہ سالہ آمد و خرچ

چوہدری مظفر الدین صاحب جنرل سکرٹری بنگال پراونشل انجمن احمدیہ نے آمد و خرچ کا حسب ذیل گوشوارہ برائے اشاعت ارسال کیا ہے۔

آمد	۳۶-۳۷ء	۳۷-۳۸ء	۳۸-۳۹ء
(۱) چندہ عام (الف) وصیت	۱۹۲۴/۲/۶	۲۴۵۴/۳/۳	۲۶۵۲/۰/۹
(ب) ماہوار چندہ زکوٰۃ صدقات اشاعت اسلام	۱۷۷۲/۱۳/۹	۲۴۱۱/۷/۱½	۲۵۷۰/۸/۳
(۲) خاص تحریکات۔ تحریک جدید کشمیر فنڈ۔ جوبلی فنڈ	۱۵۷۱/۱/۳	۱۶۰۰/۱۰/۶	۲۹۷۳/۹/۹
(۳) لوکل فنڈ	۱۵۱۸/۱/۶	۱۳۹۲/۱۲/۱½	۱۷۸۹/۳/۹
میزان	۶۷۸۷/۰/۰	۹۸۵۹/۳/۰	۹۹۸۵/۶/۶
گذشتہ بچت	۴۵۱/۴/۹		
میزان کل			۱۰۴۳۶/۱۱/۳
خرچ			
ترسیل بنام صدر انجمن	۳۲۳۰/۴/۰	۶۵۷۸/۷/۰	۶۴۴۷/۱۴/۳
مقامی اخراجات	۳۲۵۱/۱۰/۰	۳۲۵۸/۹/۱½	۴۱۸۲/۲/۶
میزان	۶۴۸۱/۱۴/۰	۱۰۱۰۷/۰/۱½	۱۰۶۳۰/۰/۹
کمی			۱۹۳/۵/۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سیرت النبیؐ کے موقعہ پر تقسیم کرنیکے لئے مفید لٹریچر

دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ نے فیصلہ کیا ہے کہ جلسہ سیرت النبیؐ کے موقعہ پر تقسیم کرنے کے لئے جماعتوں کو مفید لٹریچر ارزاں قیمت پر مہیا کیا جائے لہذا مندرجہ ذیل ٹریکٹ امسال شائع کئے جائیں گے:-

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور امن عالم اردو فی کاپی ۲؍
" " " " گورمکھی " ۱؍
" " " " ہندی " ۱؍

(۲) ہمارا رسول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا لیکچر لنڈن فی کاپی ۲؍
" " " " گورمکھی " ۱؍

(۳) پیغام صلح انگریزی فی کاپی ۲؍ پیغام صلح گورمکھی فی کاپی ۔

نوٹ:- (۱) آرڈر بہت جلد آنے چاہئیں اور ساتھ ہی رقم بھی پیشگی ارسال کی جائے۔ مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ قادیان

M. URdu 122

دوائیں

بہت سی صورتوں میں ہم ان چیزوں کی اصلیت کو بغیر کسی دلیل اور ثبوت کے تسلیم کر لیتے ہیں۔ جو معمولی نہیں ہوتیں۔ بلکہ سالہا سال اور صدیوں کے تجربات و مشاہدات کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ ادویات میں خاص طور سے اس حقیقت کو دخل ہے۔ بہت سی دوائیں تو اتنی عام ہیں۔ کہ لوگ ان کو روزمرہ کی ضروریات میں شمار کرتے ہیں۔

دوائیں یا تو معدنیات سے بنائی جاتی ہیں۔ یا نباتات وحیوانات سے ان کے اثرات بنانے کی ترکیب استعمال اور جسم کے اس حصہ کے ساتھ جو ان سے متاثر ہوتا ہے۔ بدلتے رہتے ہیں۔ دواؤں کی قدر و قیمت زمانہ کی رفتار کے ساتھ بہت کچھ متبدل ہو چکی ہے۔ ازمنہ وسطیٰ میں نسخے پر ہر طرح کے نصائح درج ہوا کرتے تھے۔ مثلاً یہ کہ چاندنی رات کو مشرق کی طرف منہ کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ نئی روشنی کے لوگ اس قسم کی بیوقوفیوں کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دیتے بلکہ وہ اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ یہ خود دوا کا فعل ہوتا ہے۔ جو مریض کو شفا دیتا ہے۔ یا درد و کرب کو دور کرتا ہے۔

مثال کے طور پر "کونین" کو دیکھئے کہ آج نہایت ضروری ادویات میں اس کا شمار ہے۔ "کونین" ۱۸۲۰ء میں سنکونا کی چھال سے پلیٹر اور کونٹو نے برآمد کیا تھا۔

تاہم کئی صدی تک کونین کا اثر بحیثیت ایک دافع مرض دوا کے مشکوک رہا۔ بہرحال دور حاضرہ کی سائنس نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ درحقیقت "کونین" عالم انسانیت کیلئے رحمت ہے خصوصاً ملیریا کے مقابلہ میں کونین بہت زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ یہ براہ راست مائکروارگینزم (جراثیم) پر اثر کرتا ہے۔ یہ جراثیم وہ ہیں، جو بخار کے دوران میں خون کے سرخ اجزا پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

مجلس بین الاقوام کی ملیریا کمیشن نے بطور دفاعی تدبیر ہدایت کی ہے۔ کہ ۶ گرین کونین پورے بخار کے موسم میں روزانہ استعمال کرنا چاہیئے۔ علاج کے لئے کونین ۱۵ سے ۲۰ گرین تک روزانہ ۵ سے ۷ دن تک استعمال کرنا بہت کافی ہے۔

تمام معلوم دواؤں کی فہرست پیش کرنا تو ممکن نہیں۔ البتہ یہ ایک مانی ہوئی بات ہے۔ کہ کونین تمام ادویات میں سب سے زیادہ نمایاں اور بلند مرتبہ ہے۔

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھیرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی کانگڑہ۔ دہر مسالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی۔ مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس جو کہ وقت کی پابند ہے قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

منیجر کراؤن بس سروس لشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ ولنپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنہ (عہ) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہکر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

پشاور ۲۹ اگست حکومت افغانستان نے سڑکوں کی ایک تعمیر کا ایک پروگرام بنایا ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے قبل خیبر۔ بولان روڈ کو پانچ کروڑ روپیہ (کابلی) کے صرف سے درست کیا جائے گا نیز حکومت افغانستان نے کابل میں ایک کامرس کالج کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں پہلے سال صرف ۳۰ طالب علم داخل کئے جائیں گے۔

دہلی ۲۹ اگست پنڈت مالویہ جو ۱۹۱۹ء سے بنارس یونیورسٹی کے وائس چانسلر چلے آتے تھے۔ خرابی صحت کی بناء پر مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور اس عہدہ کے لئے مسٹر رادھا کرشن کا نام پیش کیا ہے۔

لنڈن ۲۹ اگست معلوم ہوا ہے کہ حبشہ میں اٹلی کے خلاف شدید بغاوت ہو گئی ہے۔ اطالوی افواج کا کثیر حصہ لیبیا سے وہاں منتقل کیا جا رہا ہے۔ بہت سے بمبار طیارے بھی ادیس آبابا جا رہے ہیں مسولینی نے گریزیانی کی جگہ ڈیوک ڈ اوسٹا کو وائسرائے مقرر کیا ہے۔

شملہ ۲۹ اگست بین الاقوامی حالات کے پیش نظر سر خضر حیات خاں وزیر رفاہ عامہ پنجاب نے اپنا دورہ ممنوع کر دیا ہے۔

جے پور ۲۹ اگست دربار نے پبلک جلسوں پر سے پابندیاں اٹھا دیئے جانے کا اعلان کر دیا ہے۔

استنبول ۲۹ اگست حکومت ترکی نے پیرس۔ وارسا۔ بوڈاپسٹ صوفیہ ایتھنز۔ برسلز۔ بلگریڈ۔ طہران۔ بغداد اور ٹوکیو کے سفراء کو واپس بلا کر ان کی جگہ نئے آدمی مقرر کئے ہیں۔

بمبئی ۲۹ اگست۔ ایک اطالوی جہاز کل صبح بندرگاہ پر پہنچنے والا تھا۔ مگر اب تک اس کا کچھ پتہ نہیں۔ اس میں ڈیڑھ سو کے قریب ہندوستانی مسافر تھے جن میں دلی عہد میسور بھی شامل ہیں۔

چنگ کنگ ۲۹ اگست پنڈت جواہر لال نہرو ۱۳ کو ہندوستان واپس ہوں گے۔ اسی روز آپ ایک تقریر بھی براڈکاسٹ کریں گے۔ جس کا بیشتر حصہ اردو میں اور آخری انگریزی میں ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر کانگرس نے ان کو بذریعہ تار ہدایت کی ہے۔ کہ جلد ہندوستان واپس آ جائیں

بمبئی ۲۹ اگست۔ رائل انڈین نیوی کے تمام جہازوں کو سیاہ رنگ کیا جا رہا ہے۔ یہ ایام جنگ کا رنگ ہے۔

کلکتہ ۲۹ اگست۔ ہندوستان کے محکمہ تار و ڈاک نے اعلان کیا ہے۔ کہ تا اطلاع ثانی سلواکیہ کے ساتھ تار کے ذریعہ سلسلہ نامہ و پیام بند کر دیا گیا ہے۔

جام نگر ۲۹ اگست۔ ایوان والیان ریاست کے چانسلر نے اعلان کیا ہے کہ یہ اطلاع بالکل غلط ہے۔ کہ ہندوستان کے والیان ریاست بین الاقوامی نزاکت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اس کے برعکس تقریباً سب نے حکومت برطانیہ کو مخلصانہ امداد کا یقین دلایا ہے۔

شملہ ۲۹ اگست۔ غیر ملکیوں کی نگرانی کا جو قانون حکومت ہند نے نافذ کیا ہے اسی قسم کا قانون ریاست ہائے گوالیار نیز مغربی اور سنٹرل ریاستوں میں نافذ کیا جا رہا ہے۔

مدراس ۲۹ اگست پونا میں کانگرسی صوبوں کے وزراء اعظم کی جو کانفرنس حال میں منعقد ہوئی ہے۔ اس کے متعلق مدراس کے وزیر اعظم نے بیان کیا۔ کہ اس میں لڑائی کا کوئی ذکر نہیں آیا۔ اس ضمن میں قطعی فیصلہ کرنا ورکنگ کمیٹی کا کام ہے۔

برلن ۲۹ اگست ایک اطلاع مظہر ہے کہ جرمن افواج سلواکیہ میں داخل ہو گئی ہیں۔ تا ہنگامی صورت میں امن اور انتظام قائم رکھ سکیں۔

کلکتہ ۲۹ اگست صدر کانگرس نے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۔۳ ستمبر کو رانچی میں طلب کیا ہے۔ اگر حالات میں کوئی تبدیلی ہوئی۔ تو تاریخوں میں تبدیلی کر دی جائے گی۔ گاندھی جی بھی شریک ہو رہے ہیں۔

شملہ ۲۹ اگست گزٹ آف انڈیا میں اعلان کیا گیا ہے کہ اگر ضرورت ہوئی تو قلعہ کوچین کے کمانڈر کو اختیار ہوگا۔ کہ بندرگاہ کے حکام کو حکم دے۔ کہ وہ حفاظت کے تمام ذرائع اس کے حوالے کر دیں۔

نیروبی ۲۹ اگست جنگ کے خطرات کے پیش نظر اشیائے خوردنی کی قیمت مقرر کرنے کے لئے ایک سپلائی بورڈ مقرر کر دیا گیا ہے۔ عورتوں اور بچوں کی حفاظت کے انتظامات بھی مکمل کر لئے گئے ہیں۔

برلن ۲۹ اگست چونکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فوج میں بھرتی کر لیا گیا ہے۔ اس لئے قلی تک دستیاب نہیں ہو رہے۔ حتیٰ کہ اطالوی قونصل جنرل کو اپنے ایک معزز مہمان کا سامان خود اٹھا کر لانا پڑا۔

لنڈن ۲۹ اگست وزیر اعظم کے انتباہ کے پیش نظر ہندوستانی یہاں سے بکثرت واپس جا رہے ہیں ہندوستانی فرمیں بھی اپنے کاروبار محفوظ مقامات پر منتقل کر رہی ہیں۔

لنڈن ۲۹ اگست جرمن کے روس معاہدہ کے باوجود روس آزاد ہے کہ جنگ کی صورت میں کسی پارٹی کی مدد کرے یا نہ کرے۔

شملہ ۲۹ اگست مسٹر جناح یہاں آئے۔ چونکہ کانگرس پارٹی اسمبلی کے اجلاس میں شریک نہیں ہو رہی۔ اس لئے اپوزیشن کے لیڈر آپ ہوں گے۔

رامپور ۲۹ اگست شہر میں ہڑتال بدستور ہے لوگوں نے پھر دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی کوشش کی۔ مگر پولیس نے لاٹھی چارج کر دیا۔ اس وقت تک ۲۴ گرفتاریاں ہو چکی ہیں نواب صاحب مسوری سے یہاں آ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۹ اگست انتظام کیا جا رہا ہے کہ جنگ کی صورت میں پارلیمنٹ کے اجلاس لنڈن سے باہر ہوا کریں گے اور وائٹ ہال کے دفاتر وار سسٹر شائر میں منتقل ہو جائیں گے۔

بنوں ۲۹ اگست کل ہوائی جہازوں نے سارا دن بمباری کی۔ مگر خلیفہ مہر دل کے لشکر کو منتشر نہ کر سکے۔ قبائلی ڈاکوؤں کو پناہ دینے کے الزام میں اس وقت تک تین سو دیہاتی گرفتار ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۲۸ اگست معلوم ہوا ہے کہ بوڈاپسٹ میں تین ہزار جرمنوں کو جن میں زیادہ تعداد عورتوں کی ہے۔ پولیس نے نظر بند کر دیا ہے۔ ہنگری کے لوگ ان پر بہت زیادہ اعتبار رکھتے ہیں

بنوں ۲۹ اگست حکومت سرحد نے تمام جاگیرداروں اور زمینداروں کو نوٹس دیا ہے کہ اگر انہوں نے بدامنی کو روکنے کے لئے حکام سے تعاون نہ کیا۔ تو ان کی جاگیریں ضبط کر لی جائیں گی جو لوگ فقیر ایپی کے لشکر سے مل گئے ہیں ان کے رشتہ داروں نیز مقامی بدمعاشوں کی فہرستیں تیار ہو چکی ہیں۔ اور ان سب کی گرفتاری کے احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔

بلغراد ۲۹ اگست یوگوسلاویہ کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ ہمارا ملک داخلی اختلافات کو دور کر کے دفاع کے لئے بالکل تیار ہو چکا ہے فوجیں سرحدوں پر خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے کے لئے تیار کھڑی ہیں۔

وارسا ۲۹ اگست حکومت پولینڈ نے پٹرول پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ اور اعلان کیا ہے۔ کہ وہ جب چاہے موٹروں۔ سائیکلوں۔ لاریوں اور پرائیویٹ ہوائی جہازوں پر قبضہ کر سکتی ہے۔

شملہ ۲۹ اگست مرکزی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی آئندہ اجلاس میں ایک قرارداد پیش کر رہی ہے کہ صوبہ بلوچستان کو صوبجاتی آزادی دی جائے۔

گوجرانوالہ ۲۹ اگست گھی خالص ۱۷/- ہے

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah